السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ

آپ کا ادارہ ایک بہت ہی بڑی دینی اور علمی خدمت انجام دے رہا ہے۔ موجودہ ماحول میں شاہ ولی اللہ کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کو ایک اہم اور ضروری خدمت تصور کرتا ہوں۔ اسلامی تعلیمات سے متعلق شاہ صاحب کے اساسی تصورات انسانی فطرت کے تقاضوں کو بدرجۂ اتم پورا کرتے ہیں خصوصاً موجودہ دور کا انسان ان کی تصنیفات کو پڑھ کر ذہنی، دماغی، اور روحانی آسودگی حاصل کر سکتا ہے اور اسلام کے مزاج کو ٹھیک طور پر سمجھ سکتا ہے ان کا انداز بیان نہایت دلکش اور جاذب نظر ہے شاہ صاحب کے علمی اور مذہبی کارناموں پر آج ریسرچ کی سخت ضرورت ہے۔ الحمد اللہ کہ آپ کا ادارہ اس ضرورت کو پورا کر رہا ہے مجھے امید ہے کہ علم دوست حضرات اس اکیڈمی کے ساتھ عملی تعاون فرمائینگے۔ میری دعا ہے کہ آپ کی اور آپ کے رفقائے کار کی کوششیں بارآور ثابت ہوں۔ آمین۔

حبیب خاں عمری ۔ آرٹس کالج مدراس

. . . .

امام المفکرین حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وہ مقدس بزرگ ہیں، جن کی مثال نہیں ہے۔ اور آپ کے بعد سید جمال الدین افغانی سیاسی جہاد میں بے مثل ہیں۔ مُردہ اور باغی مصر کو زندہ کر دیا اور عالم اسلام کا امام بنا دیا۔ مصری قوم میں صلاحتیں تھیں اس لئے امام وقت کی پیروی میں چار چاند لگ گئے۔ اس راہ میں اور سلسلۂ تراجم میں میں آپ کا ہم نوا انشا اللہ تعالیٰ رہونگا۔

مولانا غلام مصطفےٰ صاحب سے میری امیدیں زیادہ وابستہ ہیں اس لئے کہ وہ اس راہ پر گامزن ہیں۔ تفہیمات الہیہ کے شروع و صفحات کا ترجمہ میں نے کیا ہے جو بصائر میں شائع ہو چکا ہے۔ اور کتاب الخراج امام ابو یوسف کا ترجمہ بھی کر رہا ہوں جو دو ایک ماہ میں انشاء اللہ ختم ہو جائے گا۔

حضرت شاہ صاحب کے افکار اساتذہ کے لئے مرشد راہ ہیں اور ترویج عربیت عوامی اصلاحی فکر ہے اور ہم جس عہد میں ہیں اس میں جھوٹے دجاجلہ ہر رنگ و بو میں نمودار ہیں اور یہودی دجال کا وقت دیوار گریہ فلسطین کے زیر سایہ سر پر آگیا ہے۔ ضرورت ہے کہ بہت تیزی سے بیدار ہوں اور